# بیوی کی موجودگی میں بیوہ سالی سے نکاح کرنا کیسا؟

**مجیب:** ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** Nor-13030

**تاریخ اجراء:** 23ربیع الاول1445ھ/10اکتوبر2023ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید کی سالی ابھی عدتِ وفات میں ہے، کیا عدت پوری ہونے کے بعد زید کا سالی سے نکاح کرنا، جائز ہے؟ جبکہ زید کی بیوی اُس کے نکاح میں موجود ہے۔ بعض لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ سالی اگر بیوہ ہو جائے تو اب بیوی کی موجودگی میں بھی اُس بیوہ سالی سے مرد نکاح کر سکتا ہے؟ اس حوالے سے رہنمائی فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

**قرآن وحدیث کی روشنی میں بیوی کے نکاح میں ہوتے ہوئے سالی یعنی بیوی کی بہن سے نکاح کرنا حرام قطعی ہے، خواہ سالی کنواری ہو یا طلاق یافتہ ہو یا بیوہ ہو، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں زید کا اپنی بیوہ سالی سے نکاح سخت ناجائز و حرام ہے۔**

**جن لوگوں نے یہ مسئلہ بیان کیا ہے کہ "سالی بیوہ ہو جائے تو بیوی کی موجودگی میں اُس سالی سے نکاح ہو سکتا ہے" معاذ اللہ انہوں نے بالکل ہی غلط مسئلہ بیان کیا اور ایک حرام قطعی فعل کو اپنی اٹکل پچو سے حلال قرار دیا ہے، لہٰذا اُن سب پر لازم ہے کہ وہ اس گناہ سے توبہ کریں اور آئندہ بغیر علم کے ہر گز کوئی شرعی مسئلہ بیان نہ کریں، کیونکہ بغیر علم کے فتویٰ دینا شریعت پر افتراء باندھنا ہے جو کہ ناجائز و حرام ہے اور قرآن و حدیث میں اس کی شدید مذمت بیان ہوئی ہے۔**

دو بہنوں کو ایک ساتھ نکاح میں جمع کرنا حرام ہے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ"

ترجمہ کنزالایمان: "اور دو بہنیں اکٹھی کرنا (تم پر حرام ہے)۔" (القرآن الکریم: پارہ 05، سورۃ النساء، آیت 23)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "**عالم حیاتِ زوجہ میں حقیقی سالی** یا رشتہ کی سالی سے **نکاح جائز ہے یا نہیں؟**" آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: "**تاحیاتِ زوجہ جب تک اسے طلاق ہو کر عدت نہ گزر جائے اس کی بہن سے** جو اس کے باپ کے نطفے یا ماں کے پیٹ سے یا دودھ شریک ہے، **نکاح حرام ہے**۔ قال اللہ تعالیٰ "وَاَنۡ تَجۡمَعُوۡا بَیۡنَ الۡاُخۡتَیۡنِ (حرام کیا گیا ہے کہ تم دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرو۔)"۔" (فتاوی رضویہ، ج 11، ص 315-314، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

مزید ایک دوسرے مقام پر فتاوی رضویہ میں ہے: "بموجودی زوجہ سالی سے نکاح حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج 11، ص 317، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی خلیلیہ میں ہے: "جب ایک بہن نکاح میں ہو تو دوسری بہن سے نکاح حرام ہے اور اس کی حرمت ایسی نہیں کہ کسی امام نے اپنے اجتہاد سے نکالی ہو جس میں دوسرے امام کو خلاف کی گنجائش ہو بلکہ اس کی حرمت قرآن عظیم نے خاص اپنی نص واضح صریح سے ارشاد فرمائی ہے کہ "وَاَنۡ تَجۡمَعُوۡا بَیۡنَ الۡاُخۡتَیۡنِ" اور تم پر حرام کی گئی یہ بات کہ دو بہنوں کو نکاح میں اکٹھی کرو۔ تو جس طرح آدمی پر ماں، بہن، بیٹی حرام ہیں اسی طرح دو بہنوں کو جمع کرنا اس پر حرام ہے۔" (فتاوی خلیلیہ، ج 01، ص 544، ضیاء القران، لاہور)

فتاوی بحر العلوم میں ہے: "**بیوی یا اس کی عدت میں سالی سے نکاح حرام قطعی ہے**، قرآن عظیم میں ہے: "وَاَنۡ تَجۡمَعُوۡا بَیۡنَ الۡاُخۡتَیۡنِ (نکاح میں دو بہنوں کو جمع کرنا حرام کیا گیا ہے۔)" **اس کو جائز بتانے والے**، نکاح میں کسی قسم کا حصہ لینے، مددگار، مشیر وغیرہ سب گنہگار، سب پر **توبہ واجب ہے۔**" (فتاوی بحر العلوم، ج 02، ص 303، شبیر برادرز، لاہور)

**بغیر علم کے فتویٰ دینا شریعت پر افتراء (تہمت) باندھنا ہے جو کہ سخت ناجائز و حرام ہے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:** "وَلَا تَقُوۡلُوۡا لِمَا تَصِفُ اَلۡسِنَتُکُمُ الۡکَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفۡتَرُوۡا عَلَی اللّٰهِ الۡکَذِبَ" ترجمہ کنز الایمان: "اور نہ کہو اسے جو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ باندھو۔" (القرآن الکریم: پارہ 14، سورۃ النحل، آیت 116)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "فتوی ملعونہ ایشاں را نافذ می کنند ہمہ ہا حرام خدا را حلال می نمایند ہمچو کسان را حرام وسخت حرام ست کہ تصدی بافتا کنند در حدیث فرمود من افتی بغیر علم لعنتہ ملئکۃ السماء والارض" (ترجمہ: **جنھوں نے بھی بے علم کے فتویٰ نافذ کیا انھوں نے اللہ عزوجل کے حرام کو حلال کیا، اور جنھوں نے وہ فتوی دیا، حرام کام کا فتوی دیا**

(کنزالعمال) کی حدیثِ مبارک ہے "من افتیٰ بغیر علم لعنته ملئکة السماء والارض "یعنی جس نے علم کے بغیر فتویٰ دیا اس پر زمین و آسمان کے فرشتے لعنت کرتے ہیں۔(فتاوی رضویہ، ج11، ص477، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net